© rasailojaraid.com

(۵) بلا دخول مباشرت کے انزال ہوجائے تو کیا غسل واجب ہوجاتا ہے اور روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

(۶) کیا آب زمزم کو کھڑے ہوکر پینا ثواب ہے اگر ثواب ہے تو کس وجہ سے ؟

(۷) زید نے اپنی لڑکی کا بلا طلاق دلوائے دوسرے شخص سے نکاح کر دیا ہے حالانکہ شوہر موجود ہے۔ زید کہتا ہے کہ ہم نے چند مولویوں سے دریافت کیا ہے کہ شوہر تین سال سے نان ونفقہ نہیں دیتا ہے اور تکلیف دیتا ہے یعنی مار پیٹ کرتا ہے اور طلاق بھی نہیں دیتا ہے ایسی صورت میں کیا کریں تو جواب ملا کہ تین برس کے بعد دوسرا نکاح کر دینا چاہیئے۔ لہذا اس بنا پر نکاح کر دیا ہے کیا ایسا کرنا درست ہے ؟ اگر درست نہیں ہے تو یہ دوسرا نکاح کر دینے کی صورت میں زید و زید کی لڑکی اور اس کا نیا شوہر اور قاضی اور گواہ وغیرہ مواخذۂ الٰہی میں پڑینگے یا نہیں اور اولاد حلالی ہوگی یا حرامی ؟

عبد الحلیم از سوہ سرائے

جواب :(۱) نماز میں عورت کیلئے چہرہ اور پہونچے تک دونوں ہاتھوں کے علاوہ پورے بدن کا چھپانا ضروری ہے۔ اگر چہرہ اور ہاتھوں کے علاوہ باقی جسم کا کچھ حصہ بھی کھلا رہجائیگا تو اس کی نماز باطل ہوگی۔ عن ام سلمة انها سألت النبي صلى الله عليه وسلم اتصلي المرأة في درع وخمار ليس عليها ازار قال اذا كان الدرع سابغا يغطي ظهور قدميها. (اخرجه ابوداود وصحح الائمة وقفه قال الحافظ قال الامير اليماني وله حكم الرفع وان كان موقوفا اذ الاقرب انه لامسرح للاجتهاد في ذلك انتهى قلت ويمكن ان يجمع بان ام سلمة سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن ذلك وافتت بوفق روايتها) پس عورت بڑی چادر یا کرتے کے نیچے یا کرتے کے اوپر نیم آستین یا صدری پہنکر نماز پڑھے تو نماز بلا شبہ صحیح اور درست ہوگی۔ اور مرد کیلئے نماز میں ناف سے لیکر گھٹنے کے نیچے تک اور اگر کپڑا کافی ہے تو دونوں کندھوں کا چھپانا بھی فرض اور ضروری ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں لا يصلي احدكم في الثوب الواحد ليس على عاتقه شئ (بخاری عن ابی هريرة) وقد عمل بظاهر الحديث ابن حزم فقال وفرض على الرجل ان صلى في ثوب واسع ان يطرح منه على عاتقه او عاتقيه فان لم يفعل بطلت صلوته فان كان ضيقا اتزر به واجزأه سواء كان معه ثياب غيره اولم يكن (نيل الاوطار)

(۲) بلا شک وشبہ جائز ہے۔ اور دوبارہ وتر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ واليه ذهب ابوبكر وعائشة وابن عباس وابو هريرة وعمار بن ياسر ورافع بن خديج (تحفة الاحوذي) وبه قال الائمة الاربعة وهو المختار عند شيخنا الاستاذ الامام المباركفوري۔

(۳) میت کے تمام قرابتدار وارث ہوں یا غیر وارث عصبہ ہوں یا غیر عصبہ . . . . . دو دو چار چار روزہ رکھکر میت کی طرف سے قضا دیسکتے ہیں۔ اختلف المجيزون في المراد بقوله وليه فقيل كل قريب وقيل الوارث خاصة وقيل عصبة قال الحافظ والاول ارجح والثاني قريب ويرد الثالث قصة المرأة التي سألت عن نذر امها قال و اختلفوا هل يختص ذلك بالولي لان الاصل عدم النيابة في العبادة البدنية ولانها عبادة لا يدخلها النيابة

© rasailojaraid.com